SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

March 30, 2017

For immediate release

ایس ای سی پی نے انٹی منی لانڈرنگ سیل قائم کردیا

اسلام آباد(۳۰مارچ) موجودہ حکومت کے ایجنڈا کے مطابق دہشت گردوں کو مالیات کی فراہمی کی سرگرمیوں کی روک تھام کے پیش نظر، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کیپٹل مارکیٹوں، بیمہ، این بی ایف سیز اور غیر منافع بخش کارپوریٹ سیکٹر میں انٹی منی لانڈرنگ کی روک تھام کے لئے ایک خصوصی شعبہ قائم کردیا ہے۔اس شعبہ میں ایس ای سی پی کے تمام شعبوں سے افسران شامل کئے گئے ہیں۔

انٹی منی لانڈرنگ کے فریم ورک پر عمل درآمد کے لئے،ایس ای سی پی نے سکیورٹیز مارکیٹ، غیر بینکاری مالیاتی شعبے اور بیمہ شعبے میں کی جانے والی سرمایہ کاری کی رپورٹنگ کے لئے حدود متعین کروادی ہیں۔ان حدود یا اس سے زائد حجم میں سرمایہ کاری ہونے کی صورت میں متعلقہ کمپنی ادارہ ایس ای سی پی کو اس کی رپوٹنگ کرے گا۔

زندگی بیمہ کی مصنوعات میں انفرادی بیمہ پالیسی کی معینہ حد پچاس لاکھ روپے کی سالانہ اقساط ہیں۔سکیورٹیز بروکرز کے لئے یہ حد پچاس لاکھ روپے برائے انفرادی سرمایہ کار، دو کروڑ پچاس لاکھ روپے برائے کارپوریٹ ادارہ اور دو کروڑ روپے برائے پروپرائٹری بروکر ہے۔اے ایم سیز/مضاربوں/این بی ایف سیز کے کارپوریٹ اینٹی ٹیز کے لئے یہ حد دس کروڑ روپے، ٹرسٹس کے لئے پانچ کروڑ روپے اور انفرادی سرمایہ کار کے لئے ایک کروڑ روپے ہے۔مالیاتی اداروں، پبلک لسٹڈ کمپنیوں، لائسنس یافتہ اینٹی ٹیز، اے ایم سیز، میوچل فنڈز، بیمہ کمپنیوں اور اے ایم سیز/مضاربوں/این بی ایف سیز میں سرمایہ کاری کرنے والی حکومتی ایڈمنسٹریشن/اینٹی ٹیز سے رپورٹنگ درکار نہیں ہوگی۔

مزید یہ کہ، دفعہ ۴۲ کے تحت قائم غیر منافع بخش کمپنی کو واحد ذریعہ سے پچاس لاکھ یا زائد کا عطیہ بھی ایس ای سی پی کو رپورٹ کیا جائے گا۔انسداد تطہیر زر سیل مجوعی بنیادوں پر تجزیہ اور جب درکار ہو مزید چھان بین کے لئے ایسی رپورٹس کا ڈیٹا بیس بنائے گا۔متوقع طور پر یہ کوششیں ملک کی کیپٹل مارکیٹوں، این بی ایف سیز، غیر منافع بخش کارپوریٹ اور بیمہ شعبوں میں ممکنہ ناجائز طریقے سے حاصل ہونے والی رقم کو سرایت کرنے سے روکا جاسکے گا۔

انسداد تطہیر زر (انٹی منی لانڈرنگ) سیل کا قیام اور ایس ای سی پی کی منظم نگرانی تطہیر زر اور دہشت گردوں کو مالیات کی فراہمی جیسے وبال کی روک تھام کی کوششوں کو تیز کریں گی اور پاکستان کے لئے بین الاقوامی تشخیص کنندگان برائے تطہیر زر سے متوقع طور پر اگلے سال ہونے والی اے ایم ایل/سی ایف ٹی باہمی تشخیص کے دوران تعمیلی جائزہ کے حصول میں مدد دے گا۔